عنوان کتاب : تیسیر اصول حدیث - اردو ترجمہ تیسیر مصطلح الحدیث

مولف : ڈاکٹر محمود الطحان

مترجم : ابو عمار عمر فاروق السعیدی

ناشر : فاروقی کتب خانہ - الفضل مارکیٹ، اردو بازار - لاہور

تبصرہ نگار : ڈاکٹر سہیل حسن ☆

زیر نظر کتاب "تیسیر مصطلح الحدیث" کا اردو ترجمہ ہے جس کے مصنف شامی عالم استاذ محترم ڈاکٹر محمود احمد الطحان ہیں، ڈاکٹر صاحب عرصہ دراز سے مدینہ منورہ اور ریاض کی سعودی جامعات میں تدریس کے فرائض انجام دیتے رہے ہیں اور آج کل کویت یونیورسٹی سے وابستہ ہیں -

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب اور دوسری کتاب جو کہ فن تخریج اور اسانید سے تعلق رکھتی ہے، ان دونوں کتابوں کو ان کی افادیت کی بناء پر قبول عام حاصل ہوا اور عالم اسلام کی اکثر جامعات میں یہ کتابیں شامل نصاب ہیں -

اس قبول عام کی اصل وجہ یہ ہے کہ مصطلح الحدیث کے مباحث مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے تھے اور مختلف انداز سے مرتب کئے گئے تھے، ڈاکٹر صاحب نے کوشش کی کہ ان تمام مسائل کو یکجا کر دیا جائے اور حدیث کے بارے میں کوئی بھی مسئلہ تشنہ نہ رہے-

---

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد -

وہ مقدمہ میں مختلف قدیم کتب کا ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں " ان کتابوں کی علمی جلالت شان معہ عملی صورت یہ رہی کہ طلبہ کو ان سے فن مصطلح کو کماحقہ سمجھنے میں ایک حد تک دقت کا سامنا رہا کہ بعض موضوعات بہت طویل ہیں جیسا کہ علامہ ابن الصلاح کی کتاب علوم الحدیث میں اور بعض از حد مختصر ہیں جیسا کہ علامہ نووی کی التقریب میں کچھ عبارات میں الجھن ہے ، کہیں بحث کی تشنگی ہے ، کہیں تعریف چھوڑ دی ہے اور کہیں مثال یا ان مباحث کے فوائد سے صرف نظر کیا گیا ہے" - اور انہی مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے انھوں نے اس کتاب کو مرتب کیا اور اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تمام معلومات چھوٹے چھوٹے اور مختصر حصوں میں تقسیم کر کے پیش کی گئی ہیں - اور اس طرح نہایت عمدہ انداز میں ایک درسی کتاب وجود میں آگئی ہے - جس میں اصول حدیث کے تمام مباحث یکجا مل جاتے ہیں - ایک اور اہم بات یہ کہ ہر قسم کے ذکر کے بعد اس میں تصنیف کردہ کتابوں کا ذکر کر دیا گیا ہے - اگر ان کتب کا مختصر تعارف یا ان کی موجودہ کیفیت ( مطبوع یا مخطوط) بیان کر دی جاتی تو قاری کے لئے بہت مفید معلومات مہیا ہو جاتیں - اگر یہ کام فاضل مترجم کر دیتے تو ان کا یہ ترجمہ دیگر ترجموں سے امتیازی حیثیت اختیار کر لیتا -

مصنف نے کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے ، پہلے باب میں حدیث کو مختلف اعتبارات سے زیر بحث لایا گیا ہے اور ان کے رد و قبول پر گفتگو کی گئی ہے -

دوسرے باب میں حدیث کے راویوں پر بحث کی گئی ہے ، جرح و تعدیل کے حوالے سے راویوں کو قبول یا رد کرنے کے قواعد و ضوابط بتائے گئے ہیں -

تیسرے باب میں فن روایت ، اس کے آداب اور طریقہ کار پر مفصل بحث کی گئی ہے -

چوتھے باب میں اسناد کے بارے میں مباحث جمع کئے گئے ہیں اور اسناد کے لطائف و نکات کے ساتھ ساتھ راویوں کا مختلف حیثیتوں سے تعارف کرایا گیا ہے -

اس کتاب کی جامعیت کی وجہ سے ہی عالم اسلام میں مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کی ضرورت محسوس ہوئی ، صرف پاکستان میں ہی اس کے تین تراجم ہو چکے ہیں ، اس کا پہلا ترجمہ مولانا مظفر حسین ندوی کے قلم سے ہوا جسے ادارہ معارف اسلامی لاہور نے شائع کیا -

دوسرا ترجمہ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے کیا تھا جسے شعبہ تحقیق قائداعظم لائبریری لاہور نے شائع کیا ، زیر نظر یہ تیسرا ترجمہ ہے جو مارکیٹ میں آیا ہے اور اس کے مترجم ابو عمار عمر فاروق السعیدی مدینہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل ہیں اور جامعہ ابوبکر الاسلامیہ کراچی میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں - فاضل مترجم نے بہت محنت اور جان فشانی سے اس کتاب کا ترجمہ کیا ہے - اور مصنف کی ترتیب کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام مطالب و معانی کو اردو میں منتقل کر دیا ہے -

ترجمہ سلیس اور شستہ ہے اس کے باوجود بعض عربی الفاظ بعینہ استعمال کئے گئے ہیں جبکہ ان کے مترادف اردو میں موجود ہیں اور اسی طرح بعض عبارتوں میں ترجمہ کرتے وقت وہ روانی نہیں رہی جس کی مترجم سے توقع تھی -

مصنف کے حواشی پوری امانت سے منتقل کئے گئے ہیں ، کہیں کہیں مترجم نے مزید وضاحت کے لئے اپنی طرف سے بھی اضافہ کیا ہے مگر یہ ذکر کئے بغیر کہ یہ اضافہ مترجم کی طرف سے ہے -

کتاب کی طباعت اور سرورق دیدہ زیب ہے - کوشش کے باوجود کہیں کہیں کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں -

☆☆☆☆☆